

MODE: Regular

Name : Rizwan

Serial No : 18682

Address : Karachi, Pakistan

Date : 2/27/2013

Subject : ZAKAT

Contact No:

Writer : عبد اللہ ام

Email :

Mai apny ghar ki construction krwa raha hon aur kafi saman odhar pe bhe leya howa hai, jo k mai ne iqsaat mai aada krny hain aur ab meri zakat ada krny ki date aa gye hai. mujhe ye pta krna hai k jo construction ka kaam hogya hai aur os k paisy mai ne ada krny hain to kya on paison pe bhe zakat hoge ya nhe?

Aur ye bhe pochna hai k jis din mujhe zakat nekalni hoti hai agr os din sham mai mazid paisy aa jyn to onhy bhe zakat k liye count karengey?

میں اپنے گھر کی تعمیر کروا رہا ہوں اور کافی سامان آڈر پے بھی لیا ہوا ہے جو کہ میں نے قسطوں میں ادا کرنے ہیں اور اب میری زکوٰۃ ادا کرنے کی تاریخ آگئی ہے، مجھے یہ پتا کرنا ہے کہ جو تعمیر کا کام ہو گیا ہے اور اسکے پیسے میں نے ادا کرنے ہیں تو کیا ان پیسوں پر بھی زکوٰۃ ہوگی یا نہیں؟ اور یہ بھی پوچھنا ہے کہ جس دن مجھے زکوٰۃ نکالنی ہوتی ہے اگر اُس دن شام میں مسزید پیسے آجائے تو انہیں بھی زکوٰۃ کیلئے شمار کریں گے؟

الجواب حامداً ومصلياً

مکان کی مد میں جو رقم لی گئی اُس کو منہا کرنے کے بعد باقی مال کی زکوٰۃ ادا کی جائے گی، جبکہ زکوٰۃ کی تاریخ میں اگر مسزید رقم آجائے تو اس پر بھی زکوٰۃ لازم ہوگی۔

في الدر = (ذی نصاب فاضل عن حاجتہ الاصلیۃ) کدینہ و حواج عیالہ (و ان لمریم) کامر آہ (۲/۳۶۰)۔

وفي الهندية = وعن كان له نصاب فاستفاد في اثناء الحول ما لا من جنسه خمه - إلى ماله ونزكاه سواء كان للاستفاد من نوائه أو لا، وبأى وجه استفاد خمه، سواء كان بمرات أو هبة أو غيره ذلك - آه (۱/۱۷۵)۔ والله أعلم بالصواب

کتبہ

عبد اللہ اسلم بحی عنہ وعن والدہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۱۷ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ ۲۴ ستمبر ۲۰۱۳ء

الجواب  
بندہ نادر جان غفار بنوری  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۱۷ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

کوہ  
بندہ نادر جان غفار بنوری  
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۱۷ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ



۲۵/۲/۲۰۱۳